

کا ذکر کیا گیا ہے اس سے موجودہ حالات میں منافقت کا بھی اندیشہ ہے جو ایک خطرناک مرض ہے اور انتشار کا سبب بھی۔ اس لیے اگر مقتدات یا معمولات میں ممانعت کی تلقین کی جائے بجز اتسار کتاب و سنت بیدار کیا جائے تو خود ہی شخصی اختلافات کی شدت کم ہو کر اتحاد زور پکڑے گا اور بے لاگ تحقیق کا میلان پیدا ہوگا جس سے نہ صرف مسائل میں عوام کا الجھاؤ کم ہو کر باہمی نفرت و تعصب میں تخفیف ہوگی اور فتویٰ نازی کا میدان ٹھنڈا پڑ جائے گا بلکہ مسائل میں بھی الاحم نالاحم کی بنیاد پر زور دیا جائے گا صرف مابہ الاشتراک کی تلاش تو ضرورت (انتشار) کا موجب ہوتی ہے نیز دنیا بھر کے مسلمانوں کا مشترک سرمایہ اللہ اور اس کے رسول کی کتاب و سنت ہی ہیں اور انہی سے حقیقی وابستگی باہمی و لبستگی کا ذریعہ بن سکتی ہے (مدیر)

(c)

دوبابہ "اسلامی تعلیم" ڈاکٹر محمد رفیع الدین نمبر

منظر حسین

AA.

دور دیے

دس روپے

آل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگریس۔۔۔ فرینڈز کالونی

ملتان روڈ۔ لاہور

نام کتاب

مرتب

عنقبات

قیمت فی شہارہ

سالانہ خدمت

نہایت

ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم ایک بلند پایہ فلسفی تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ مستقبل کا انسان ترقی
 "نظریہ کائنات" کے علاوہ ہر نظریہ کائنات کو عہد قدیم کی جمالت قرار دے گا اور انساب قرآن اور
 علم جدید) مرحوم نے اسلامی فلسفہ کائنات کی تشریح و توضیح میں عمر عزیز کا ایک حصہ گزارا۔ دوماہی
 "اسلامی تعلیم" اس کے افکار و نظریات کی ترویج و اشاعت میں مصروف ہے۔ زیر نظر اشاعت ڈاکٹر مرحوم
 کی یاد میں مختص ہے۔ آغاز میں ڈاکٹر صاحب کا مختصر تعارف اور ان کا عکس تحریر پیش کیا گیا ہے۔ مدیر
 رسالہ جناب مظفر حسین صاحب کے محقر اور پُر زور ادارہ کے بعد مضامین شریع ہوتے ہیں عبد المجید کمالی
 عبداللہ خاوندی مرحوم اور غنیم کے مضامین شامل اشاعت ہیں جن میں ڈاکٹر صاحب کے نظریات کی
 تفہیم و تشریح کی گئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے چار مختصر مضامین قومی کردار، مستقبل کا نعرہ انقلاب، اسلام
 میں آزادی اور ترقی کا مفہوم اور نظریاتی تعلیم پر پے کا اہم جز ہیں۔